

سوال

(تفسیر القرآن)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے ایک تفسیر منسوب ہے جو کہ تفسیر ابن عباس کے نام سے مشہور ہے اس کی اسنادی حیثیت کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

تفسیر ابن عباس کی حقیقت یہ ہے کہ اس کی سند سلسلہ الکذب ہے اس کی سند میں ایک راوی محمد بن مروان السدی ہے جو کہ منہم بالکذب راوی ہے اور یہ سدی محمد بن السائب الکلبی سے روایت بیان کرتا ہے اور یہ بھی راہنی اور منہم بالکذب ہے اس طرح کئی ابوصالح باذام سے روایت کرتا ہے اور یہ؟

علاوہ ازیں محمد بن کرام رحمہم اللہ کی تربعات کے مطابق باذام نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کچھ نہیں سنا لہذا یہ سند بے کار اور داعی تباہی ہے اس لیے اس سے وہی شخص استدلال لے گا جسے علم کا کچھ حصہ ہی نہیں ملا۔
هذا ما عني والله اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

548

محدث فتویٰ